36521 ـ مقام ابراهيم عليہ السلام اور اس پر موجود پاؤں كے نشانات

سوال

كيامقام ابراہيم عليہ السلام پر نشانات ابراہيم عليہ السلام كے پاؤں كے ہيں يا كہ نہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مقام ابراہيم وہ پتھر ہے جب بيت اللہ بناتے ہوئے ديوارابراہيم عليہ السلام كے قدسے اونچى ہوگئ توان كے ليے يہ مشہور پتھرركھا گيا تاكہ وہ اس پراونچا ہوكر ديوار تعمير كريں ۔۔۔ ابراہيم خليل عليہ السلام كے پاؤں كے نشانات اسلام كى ابتدا تک اس چٹان پر موجود تھے ۔ ديكھيں : البداية والنهاية (1 / 163) ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالى عنہ كہتے ہيں :

مقام ابراہيم سے وہ پتھر مراد ہے جس پرابراہيم عليہ السلام كے پاؤں كے نشانات ہيں ۔ اھ

اورحافظ ابن كثير رحمہ اللہ تعالى كا قول ہے :

اس پتھرميں پاؤں كےنشانات ظاہرتھے اورآج تک يہ بات معروف ہے اورجاھليت ميں عرب بھى اسے جانتے تھے ، اورمسلمانوں نے بھى يہ نشانات پائے ، جس طرح كہ انس بن مالک رضى اللہ تعالى عنہ فرماتے ہيں كہ :

ميں نے مقام ابراہيم ديكھا كہ اس ميں ابراہيم عليہ السلام كى انگليوں اور ايڑيوں كے نشانات موجود تھے ۔

ليكن يہ بات ہے كہ لوگوں كے ہاتھ لگنے سے وہ نشانات جاتے رہے ۔

ابن جريرنے قتادہ رحمہ اللہ تعالى سے روايت بيان كى ہے كہ قتادہ كيا بيان ہے كہ :

اورمقام ابراہيم كونماز كى جگہ بناؤ اس ميں حكم يہ ديا گيا ہے كہ اس كے قريب نماز پڑھيں اوريہ حكم نہيں گيا كہ

اسے ہاتھ پھیریں اورمسح کریں ، اوراس امت نے بھی وہ تکلیف شروع کردی جو پہلی امت کرتی تھی ، ہمیں دیکھنے والے نے بتایا کہ اس میں ابراہیم علیہ السلام کی انگلیوں اورایڑیوں کے نشانات موجود تھےاورلوگ اس پرھاتھ پھیرتے رہے حتی کہ وہ نشانات مٹ گئے ۔ ا ھـ دیکھیں تفسیر ابن کثیر (1 / 117) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اس میں کوئ شک نہیں کہ مقام ابراھیم کا ثبوت ملتا ہے اورجس پر کرسٹل چڑھایا گیا ہے وہ مقام ابراھیم ہی ہے لیکن وہ گڑھے جواس وقت اس پر ہیں وہ پاؤں کے نشانات ظاہرنہیں ہوتے ، اس لیے کہ تاریخي طورپر اس کا ثبوت ملتا ہے کہ پاؤں کے نشانات زمن طویل سے مٹ چکے ہیں ۔

لیکن یہ کھود دیے گئے یا پھر صرف بطورعلامت بنائے گئے ہیں یہ ممکن نہیں کہ ہم یقین سے یہ کہہ سکیں کہ یہ کھدی ہوئ جگہ ہی ابراھیم علیہ السلام کے پاؤں کےنشانات ہیں ۔ ا ھـ ۔

واللہ تعالی اعلم .